مرثیہ

از

دلگیر

غروب شمس امامت جبکہ آفتاب ہوا

شب [illegible] بپا ہوا
[illegible] بپا ہوا
[illegible] بپا ہوا

[illegible]

یقین ہو گیا بھائی کا سر جدا ہو گا
پھر اک سے کہتی ہیں کیوں لو صبح کیا ہو گا

[illegible] بھائی
[illegible]

۴۳

یہ سُن کے کہنے لگے اُس سے بادشاہِ زمن
کہو جو کہتے ہیں ہم خدا کو جھوٹے بچن
اگر نہ بر ہو کسی طرح اُن پہ میرا سخن
وہ سب کے سب ہیں خدا اور رسول کے دشمن
عبث عدو تری آل کو ملول کرتے ہیں
وہ جان بوجھ کے دوزخ قبول کرتے ہیں

۴۴

کئی ہزار جو خط تھے ہمارے پاس آئے
وہ پھر اُنکو دکھائیں وہ نامے دکھلائے
جواب سخت ہی کہا ہم اک سوال کیا پائے
ہر ایک بات پہ نزدیک تھا بگڑ جائے
اور حق میں ذرا سُستی کلام نے کی
وہ کون حجت حق تھی کہ جو تمام نہ کی

۴۵

یہ سُن کے عرض کی زینب نے یا امامِ انام
عطا ہو اذن کہ لوں اُن سے جھگڑے کا کام
سکھا دیا ہے جنھیں جھگڑے کا نام
کرو جو تم ہی آرام ہے اُسے کب کا نام
ہماری راحت و آرام ماں کے ساتھ گئی
جو حوصلہ تھا امیرِ جہاں کے ساتھ گئی

مع

اگر چمن میں سے کلی کے پھول دان بلانے سے حسن بہار کی
بارا حت آ لنے بنو رانند بے ... کی
دو بے عمر جنبا ہے ہمری الان ملا کی
قال فاطمہ راحت تیری ہے سے ہما
بن تیری سے آلوے ... سے جلیب سونا
اتو ... ادے ادرے ... جنا

مع

سب آج ان رات کے لعلان بین ان گرانی
سوی ہے دو بے عبادت بین جو پرسے زینب
ندا ہے سے کمالے مطالب ... مطالب
جائے فلد کی ... ہے جب سیرا ... ب
جائے عبادہ ... ہے عدا ا ا فی
ندیا کے ... ایک بیمار کا افی

مع

ادا سے سوفیلے وقت سوجیلا ا ا جاز
امراد دبن بلندی کا ... عشاق کی ناز
دبا بن ... نے نقوفال سے لولانا بغیر ویاز
ید ... بے ... مر سے ... فقط ہوا عشا ب
اامر ... ا ہے ... زیبن ا ا مر ب
فقط ہے ... عیاب سے ... مرا کا مر

الا

یہ کہتے ہوئے مشغول طاعت باری
دعا میں ۶ فریاد کرتے تھے حق سے ہر باری
جب آئے مومنوں کے بار پرسش کی باری
تو ان سبھوں کو گناہوں سے ہو سبکباری
خدایا میری گر جسم تو درگذر کرے گا
تو اس سوال کا پیچھے جواب پائے گا

نظم

نبی نے سن کے یہ تب صدمہ دعائے شاہ زمان
تو روتے روتے کہا اس طرح زینب نالان
تمہاری بخشش امت کہ ہیں یہ قربان
خدا کے پیارے نواسے نبی کے راحت جان
کروں تمہارے بیان کیا مری زبان ہیں
سوائے بخشش امت کوئی دیا بیان ہیں

ف

عبادت آپ کی ثابت ہے یوں حدیثوں سے
ہزار پڑھتے تھے رکعت سوا فرائض سے
امام بعد عشا کے نماز پڑھتے تھے
دعا میں ہاتھ اٹھا کر یہ عرض کرتے تھے
کہ یا الٰہی اس وقت محشر کے عالم
بخشیو امت کا سب عالم

علم

آزوه نمازیمن مشغول بخط ادا امسه سم سم
اوچ یل بوالالبین یکدن شتوده یوا یا سم سم
فوسه بشریا بن اوقع و ده فر ابا جابین
ک سم سم ا سم سم فاطمه سم سم کی ایدا جابین

علم

ت تتو دو بون بیلان ا سر نفس ستی ن ب
بر ایلیلادون سرن یوسن ده بین ن یب
لوقیا بسدوان یوبلیب ا سان انکاری کا او وب
ده دوان وبله یم وب سم اول اشقد ا ان
یمین بتاو ا ب سم ازیابو سم کی ا ا ان

علم

حا نبی کامل ابه سود سم فاقی بنی سم سم
بر یهوینه بس سم غفن ازاابا انیسه زید ن سم
ت بلس بی نسم تالان سم ا یتکلم ابا ده
ابی هدین بوکلیه سم سم شکلیم زیاده
یابری سمت سم سم ا ا
یبن او جیب بریدا ان بیوون کیبالاده

۱۲۵

یہ کہہ کے زینب مضطر کو ہو گئی تسکین
پھر آئی زوجۂ شہ کے پاس وہ غمگین
تو دو کیا بیٹی سے وہ اپنے دلاوروں کے قرین
یہ کہہ رہی تھی کہ کل ہونگے قتل سرور دین
وہ کہہ رہے تھے کہ جنت کے ہم مسافر ہین
سحر کو دور سے ہم آپ ہی سے حاضر ہین

۱۲۶

یقین مجھے ہوا ابن حسن کی باتون سے
کہ ہم و در میرے باپ پر فدا ہونگے
یہ کیا کرون کہو وا انج میرے بولی تھی مجھے
تو آئی تھی کر لیں تعریف باتون پر کے
یہ اسکی یاد تو بخشش کا میری حیلہ تھا
مجھے شفاعت مختار کا یہ وسیلہ تھا

۱۲۷

ابھی یہ کرتی تھی فضہ سے باتین وہ ناچار
کہ آیا شاہ کی خدمت مین پھر علم بردار
پیام زوجہ کہا اُس سے فضہ نے اک بار
تو آیا خیمۂ خلوت مین وہ بلند وقار
کہا شہ نے تو وہ زوجہ سے متصل آکے
گری وہ پاؤن پہ بے اختیار گھبرا کے

سنا ہے سب نے ذکر اکبر بھی ہے قول مرا
بعد بیان کے اکبر جوان کی میں اصلا
ہے ہچ شکل ہے اٹھے اول کا ہے سر تھی
کہ بیان مار لیے اور نہ آل میری قضا
عدو نے دیکھے جو ہم میں نے حادثہ دیکھا
حسین نشان پہ چڑھا ہوا دیکھا

کہاں ہیں بابا کہو اب لئے ہیں کہوں بوڑھے
کہ بیٹا مر گیا ہمارا اب لے اٹھے آگے
کہاں ہیں فاطمہ اماں جو میں کہوں مادر
حسین قتل ہوئے ہیں حسن کو دو یہ خبر
غضب حسن سے ہے نبی محمد فلک ستائی کو
امام قرین آگرد وہ ہوئے بھائی کو

اٹھا کے اپنے قدم ایسے انکا سر دیکھا
بین ما شاہوں کا کچا نہال بین کیا کیا
کی قضا لا کے بچا یہیں کی بہت بچا
غم بہن جہاں میں شہ نے قدم پہ بوند کا قطرہ
تو حسن جیسی ہے وہ تنہا قول میری ادر کا
کہ غفیر ہے میرا عباس دین حیدر کا

قطعہ

ابھی یہ بری کی نہیں بن صب اُسے سب وہ فرح
بتا کے فاطمہ آئی ہے [illegible] ادب ودود
عجب نام ان کی زبان سے کہ ان کی [illegible]
بیان ہے اسے [illegible] بن [illegible]
مری [illegible] بن [illegible]

قطعہ

ذرا سے کلام مری کا یہ بن [illegible] بن کا
بیوکا سے بولی [illegible] ہے یہ بس [illegible]
ابی جو وہ بن بولا [illegible] ہے [illegible] صفا
وہ ہی وہ بن [illegible] ہے یا [illegible]
ابی بولا ادرک [illegible] صب [illegible] دیا ناسے
سے سیکھا ہے [illegible] بن [illegible]

قطعہ

ہوا سے خضر زبان اسے عشق [illegible] وجد
وہ فضل سے [illegible] سلطان کی بس بانی [illegible]
حیا بتا [illegible] کہ [illegible] جو [illegible]
وہ حال [illegible] سے [illegible] بن [illegible]
عشق [illegible] ہے [illegible]
سبب [illegible] بیان [illegible]

مطبع فیض محمدی لکھنؤ میں چھپا